

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قبروں اور مزاروں کی زیارت اور ان میں مدفن لوگوں کا وسید اختیار کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رت اس لئے ہو کہ مردوں سے مانگا جائے، ذبح اور ہنڈر کے ساتھ ان کا تقرب حاصل کیا جائے، ان سے استغاثہ کیا جائے اور اللہ تعالیٰ کے سوا ان کو پکارا جائے تو یہ شرک اکبر ہے۔ اسی طرح لوگ ان شخصیتوں کے ساتھ جو کچھ کرتے ہیں جنہیں وہ ادویاء کے نام سے موسوم کرتے ہیں، خواہ وہ زندہ ہوں یا مردہ اور ان طرح مشرکین کا لات و منات، اپنے دیگر بتوں اور دوسرے معبودوں کے ساتھ عمل تھا، لہذا مسلمان ممالک کے حکمرانوں پر یہ واجب ہے کہ وہ اس عمل کی تردید کریں، لوگوں کو ان فرائض اور واجبات کی تعلیم دیں جو شریعت کی مقرر کردہ ہیں۔ لوگوں کو اس شرک سے روکیں، ان بتوں کو گرا کر پیوند خاک کر۔

قُلْ اِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۱۶۲... سورة الانعام

یری نماز، میری قربانی، میرا بیٹا اور میرا مرنا سب اللہ رب العالمین ہی کے لئے ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے اول فرماں بردار ہوں۔

یا :

عطیۃ الغنیۃ فی الزکات و الخیر... ۲... سورة المکوثر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (ہم نے آپ کو کوثر عطا فرمائی ہے تو اپنے پروردگار کے لئے ناز چھا کر اور قربانی کیا کرو۔)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت فرمائے جو غیر اللہ کے لئے ذبح کرتا ہے۔) علماء کرام پر واجب ہے کہ یہ باتیں یا دولاہیں اور جابلوں کو ان کی تعلیم دیں، ان کی رہنمائی فرمائیں۔ حکمرانوں پر بھی یہ فرض ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کو نافذ کریں، اس شرکیہ عمل سے روکیں، عوام کے اور شرک سے

هذا ما عهدي والله اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 194

محدث فتویٰ